سوال

(93) نماز میں ایک آیت سے کم تلاوت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں ایک آیت سے کم (سورۃ بقرہ کی آخری آیت) پڑھنے سے کی نماز ہوجائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے اندر ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ لازم ہے اس سے زائد جتنی چاہے قراءت کرلیں۔ خواہ فاتحہ کے بعد ایک آیت پڑھیں یا زیادہ، نماز درست ہوگی۔

رفاعہ بن رافع الزرقی صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرماتھے اس نے آپ کے قریب ہی نماز پڑھی پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لوٹا تو آپ نے اس سے فرمایا نماز دوبارہ پڑھو، تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے بتلایئے کہ میں کیسے کروں؟ آپ نے فرمایا جب قبلہ کی طرف منہ کرو تو تکبیر کہو پھر سورۃ فاتحہ پڑھو پھر (قرآن میں سے) جو چاہو پڑھو۔ جب تم رکوع کرو تو اپنی ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھ دو اور اپنی پشت پھیلا دو، اپنا رکوع اطمینان سے کرو پس جب تم اپنا سر اٹھاؤ تو اپنی کمر سیدھی کردو، یہاں تک کہ ہڈیاں اپنے جوڑوں تک لوٹ جائیں، جب تم سجدہ کرو تو اپنا سجدہ اطمینان سے کرو پھر جب سر اٹھاؤ تو اپنی بائیں ران پر بیٹھ جاؤ پھر اسی طرح ہر رکعت میں کرو۔

(مسند احمد 4/340 علامہ نیموی حنفی لکھتے ہیں اس کی سند حسن ہے آثار السنن ص 214)

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز میں فاتحہ ضروری ہے اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے اور فاتحہ سے زائد قراءت نمازی کی منشا پر چھوڑ دی ہے۔ لہذا آپ فاتحہ ضرور پڑھیں اور اس سے زائد قراءت جتنی چاہے کریں آپ کی نماز درست ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

محدث فتویٰ